Majaz-e-Mursal ki tareef aur uske aqsam

B.A URDU (HONS) PART-III

Lecture-2

مجاز مرسل کی اقسام

مجاز مرسل کی مشہور اقسام یہ ہیں :

۱. جزو کہہ کر کل مراد لینا

مثلاً اگر یہ کہا جائے کہ‘‘ قل شریف پڑھیں ’’، تو اس سے مراد ان چاروں سورتوں کی تلاوت ہے جن کے آغاز میں لفظ ‘‘ قل’’ آتا ہے۔

۲. کل بول کر جزو مراد لینا

یہ کہا جائے کہ‘‘ کرسی ٹوٹ گئی ہے۔ ’’ اگرچہ کرسی کا کوئی بازو یا ٹانگ ٹوٹی ہو گی تو یہ کل بول کر جزو مراد لیا جائے گا۔

۳. ظرف بول کر مظروف مراد لینا

مثلاً اگر یہ کہا جائے کہ‘‘ بوتل پیجیے۔ ’’ تو اس سے مراد بوتل کے اندر موجود مشروب پینا ہے۔ یا یہ کہیں کہ اس نے محفل میں کئی جام چڑھائے، تو اس سے مراد جام میں موجود شراب ہے۔

۴. مظروف بول کر ظرف مراد لینا

اس کی مثال یہ جملہ ہے: ‘‘ دودھ آگ پر رکھ دیجیے۔ ’’اس سے مراد دودھ کا برتن چولہے یا آگ پر رکھنا ہے۔

۵. سبب کہہ کر مسبب یا نتیجہ مراد لینا

مثلاً یہ جملہ: '' بادل ایک گھنٹہ برسے تو چھت چار گھنٹے برستی ہے۔ '' بادل سبب ہے بارش کا اور بارش نتیجہ ہے۔ یہاں بادل برسنے سے بارش کا برسنا مراد ہے۔

۶. مسبب یا نتیجہ بول کرسبب مراد لینا

مثلاً یہ جملہ: '' اس کے کمرے میں علم ہر طرف بکھرا پڑا تھا۔ '' یہاں علم سے مراد کتابیں ہیں۔ علم نتیجہ ہے کتاب خوانی کا۔ یہاں علم بول کر علم کا سبب یعنی کتاب مراد لی گئی ہے۔

۷. ماضی بول کر حال مراد لینا

مثلاً یہ کہنا کہ'' ریٹائرمنٹ کے بعد پروفیسر صاحب گھر پر ہی رہتے ہیں۔ '' اگرچہ ریٹائرمنٹ کے بعد آدمی پروفیسر نہیں رہتا، لیکن یہاں ماضی بول کر حال کی حالت مراد لی گئی ہے۔

۸. مستقبل بول کر حال مراد لینا

مثلاً دوران تعلیم میں طب کے طالب علموں کو ڈاکٹر کہنا۔ اگرچہ وہ اس وقت تک ڈاکٹر نہیں بنے ہوتے، لیکن ان کی مستقبل کی حالت بول کر حال مراد لیا جاتا ہے۔

۹. مضاف الیہ بول کر مضاف مراد لینا

مثلاً یہ کہنا کہ '' آج کل زمانہ بہت خراب ہے اس لیے احتیاط کی ضرورت ہے۔ ''یہاں زمانہ سے مراد اہل زمانہ یا لوگ ہیں، جن کی خرابی کا ذکر کیا گیا ہے۔

۱۰. مضاف الیہ حذف کر کے مضاف کا ذکر کرنا

یہ جملہ: ‘‘ بدکردار انسانوں سے سگ اصحاب بہتر ہیں۔ ’’یہاں اصل ترکیب ‘‘ سگ اصحاب کہف ’’ہے۔ کہف مضاف الیہ سگ مضاف ہے۔ یہاں کہف حذف کر کے سگ اصحاب کی ترکیب لائی گئی ہے اور کہف کو حذف کر دیا گیا ہے۔

۱۱۔ آلہ بول کر صاحب آلہ مرا د لینا

مثلاً یہ جملہ: ‘‘ قلم کا درجہ تلوار سے زیادہ ہے۔ ’’یہاں قلم سے مراد اہل قلم اور تلوار سے مراد اہل سیف یا تلوار باز ہیں۔

۱۲۔ صاحب آلہ بول کر آلہ مراد لینا

اس کا پہلا وار ہی مخالف کی گردن کو تن سےجدا کر گیا۔ ’’یہاں صاحب تلوار بول کر آلہ یعنی تلوار مراد لی گئی ہے۔ ’ ’

۱۳۔ لفظ بول کر متضاد مراد لینا

مثال کے طور پر کھیلتے ہوئے بچوں کو دیکھ کر یہ کہا جائے: ‘‘ کیا خوب پڑھائی ہو رہی ہے۔ ’’اگرچہ وہ پڑھائی نہیں ہو رہی لیکن پڑھائی بول کراس کا متضاد یعنی پڑھائی کا نہ ہونا مراد لیا گیا ہے۔

Dr. H M Imran

Assistant Professor

Deptt. Of urdu, S S College, Jehanabad

Email: imran305@gmail.com